

جامع فتوا

مرتبہ

مجاہد ملت حضرت علامہ الحاج مولانا
شاہ محمد عبدالحماد صاحب قادری معینی
بدایونی مدظاہ العالی

ذخیرہ کتب: محمد احمد ترازوی
معہ تصدیقات علمائے پاکستان و ہندوستان

جس میں

مزارات پر غلاف ڈالنے سماع موتی قبور شریفہ قیب متبرکہ
کی تعمیر و عظمت چراغان اور ایصال ثواب کرنے پر دلائل
نقہ پید بیان کیئے گئے ہیں

ناشر

آزاد بن حیدر ایم اے

ناظم شعبہ تبلیغ و نشر و اشاعت

مرکزی انجمن تبلیغ الاسلام

۲۱۴ پیر الہی بخش کالونی کراچی ۵

ذخیرہ کتب: محمد احمد ترازوی

از لسان الحسان مولانا یعقوب حسین صاحب ضیاء القادری

حضرت مولانا عبدالحامد عالی وقار
ملت حق اہلسنت کے ہیں مخلص رہنما
آپ سنی قادری عینی معینی شیخ ہیں
ہیں سواد اعظم و دین مبین کے مقتدا
آپ کے جد نے بہادر شاہ کے فرمان پر
اعتقادی مسئلوں پر ایک فتویٰ لکھا
میں نے یہ فتویٰ لکھا ہے اکمل التاریخ میں
سو برس کے بعد پھر وہ عہد سابق آگیا
سعی مولانا سے پھر لکھا گیا فتویٰ جدید
تھی ضرورت جس کی اس دوران میں بے انتہا
عالم اسلام کے کل مفتیان با وقار
متفق جسپر ہیں یہ فتویٰ ہے وہ حق آشنا
کاش اس فتویٰ پہ ہو مکہ مدینہ میں عمل
قبریں اصحاب نبی کی پھر بنیں رب العلا
ہم کو احکام شریعت پر چلا رب کریم
ہوں ہماری سمت رحمت کی نگاہیں اے خدا
بار و زو ہو سعی مولانا خدائے مقتدر
کاش ہو ان کو عطا اس سعی پیہم کا صلا
ہے اگر سال طباعت کا تخیل ذہن میں
مجمع اخلاق فتویٰ کہہئے اس کو اے ضیا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ایک ضروری یادداشت

(از الحاج مولانا سید عبدالسلام صاحب قادری باندوی سجادہ نشین
سلسلہ عالیہ قادریہ)

جاننے والے جانتے ہیں کہ سابق میں حکومت سعودیہ عربیہ کے بعض
ناعاقبت اندیش، لازمین نے مزارات صحابہ و اہلبیت اطہار کیساتھ
کیا ہرتاؤ کیا اور کس طرح عالم اسلام کے جذبات مجروح ہوئے۔
عرصے سے یہ بات بھی دیکھی جا رہی ہے کہ حرمین الشریفین
میں سرکاری واعظین معمولات و عقائد اہلسنت پر شدید و رکبک حملے
کرتے ہوئے اعلانات کرتے ہیں کہ استعانت قبور کو جائز کہنے والے
لوگ کافر و مشرک ہیں جن کے پاس شرعاً کوئی دلیل نہیں۔ اس لئے
حضرت علامہ مجاہد ملت مولانا شاہ محمد عبدالحامد صاحب قادری بدایونی
مدظلہ العالی نے محنت شاقہ فرما کر ایک استفتا مرتب فرمایا، پاک
و ہند کے علمائے کرام نے اس کی تصدیقات و توثیقات فرمائیں زان
بعد حضرت علامہ بدایونی نے اپنے چند افراد و احباب کے ساتھ بعد
ادائے حج عالم اسلامی کا دورہ فرمایا، مقام مسرت ہے کہ شام،
دمشق، مصر، ایران اور عراق کے حضرات علمائے کرام نے اپنی اپنی
رائیں ثبت فرمائیں جو عربی و فارسی فتوے کے ساتھ شامل ہیں مطبوعہ
فتاویٰ جلالۃ الملک المعظم سلطان السعود والی نجد و حجاز کی خدمت
گرامی میں روانہ کئے جائیں گے ان فتاویٰ میں علمائے اہلسنت نے

ذخیرہ کتب: محمد احمد ترازوی

اپنے معتقدات کی تائید میں الحمد للہ کافی سے زیادہ دلائل جمع کر دئے
 ہیں۔ کاش علمائے نجد و حجاز ان کا مطالعہ فرما کر صحیح اقدامات
 فرمائیں۔

بحیثیت مسلمان پاک و ہند و عالم اسلامیہ کے مسلمانوں کا بھی
 حرمین الشریفین میں وہی حق ہے جو حکومت حجاز کو حاصل ہے۔
 علمائے پاک و ہند حکومت سعودیہ عربیہ کے اندرونی معاملات میں
 مداخلت نہیں کرنا چاہتے۔ لیکن اس کا اونہیں حق ہے کہ ان کے عقائد
 و مذہبی معاملات میں سعودیہ عربیہ کے افراد مداخلت نہ کریں۔

ہمارے مطالبات

- ۱۔ گنبد خضرائے مقدسہ کے پرانے اور بوسیدہ پردے تبدیل
 کر کے مصر سے آئے ہوئے پردے و غلاف ڈالے جائیں۔
- ۲۔ بقیع شریف، احد شریف جنت المعلیٰ میں حضرات صحابہ
 کرام حضرات اہلبیت عظام اولیائے انام کی منہدم شدہ
 قبور کو از سرفو پختہ کر کے قبور پر کتبے لگائے جائیں،
 جس پر ہر بزرگ کا نام و تاریخ وصال درج ہو۔ خصوصاً
 سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ، سیدنا عباس رضی اللہ عنہ،
 سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ حضور سیدہ فاطمہ زہرا
 رضی اللہ عنہا، سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ کو پختہ کرایا
 جائے۔ جو حضرات ضربعات لگانا چاہیں انہیں اس کی اجازت
 ہونی چاہیئے۔
- ۳۔ جو امور و مسائل شریعت مطہرہ سے ثابت ہیں ان کی
 ممانعت ختم ہونی چاہئے۔

ذخیرہ کتب: محمد احمد ترازوی

۴ - مسلمانوں کو اس کی عام اجازت ہونی چاہیئے کہ وہ اپنے عقیدے کے مطابق مزارات شریفہ پر حاضر ہوں۔

۵ - حکومت سعودی عربیہ نے جس طرح مسجد نبوی کی توسیع اور حرم کعبہ کی تعمیر و تزئین پر کرڑوہا روپیہ خرچ کر کے عالم اسلامیہ کی ہمدردیاں حاصل کیں اسی طرح اس کا یہ بھی فریضہ ہے کہ قبور شریفہ کو پختہ کرائے اگر وہ ایسا نہیں کر سکتی تو پاک و ہند کے افراد کو اجازت دے کہ وہ اپنے اہتمام سے تعمیر کرا دیں۔

۶ - حضرات اہلسنت کے معمولات و عقائد میں کسی قسم کی روکاوٹ نہ ہونا چاہیئے۔

۷ - حرمین الشریفین میں واعظین و علمائے حرم کی ان تقاریر کو بند کیا جائے جو وہ کھلے بندوں طبقہ اہلسنت کے خلاف کرتے ہیں۔

امید ہے کہ ہمارے مخلصانہ مشوروں کو قبول فرمایا جائیگا۔

فقیر عبدالسلام قادری باندوی
سجادہ نشین سلسلہ عالیہ قادریہ

ذخیرہ کتب: محمد احمد ترازوی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلے میں کہ حضور آقائے
کونین حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے
اصحاب و اہلبیت رضوان اللہ علیہم اجمعین و صالحین کے مزارات شریفہ
پر چادرین ڈالنا یا ضریح بنا کر اس نیت سے رکھنا کہ قبور شریفہ ممتاز
رہیں یا ان پر قبے بنانا تاکہ زائرین باطمینان و سکون کلام اللہ
شریف یا اوراد و وظائف پڑھ سکیں صحیح ہے یا نہیں اور کیا
قبور صالحین کی زیارت کے لئے حاضر ہونا درست ہے یا نہیں۔ براہ کرم
مفصل جواب تحریر فرمائیں۔

الجواب :

الحمد لله الذی نزل الکتاب وبتولی الصالحین والصلوة والسلام
علی رسولہ الکریم سیدنا محمد افضل المرسلین ونورمبین وعلی آلہ وصحبہ
اجمعین :

اما بعد

حضور اکرم صلی اللہ وسلم اور آپ کے اصحاب کبار و حضرات
اہلبیت اطہار رضوان اللہ علیہم اجمعین وشہدا وصلحا اولیاء کے مزارات شریفہ
پر ضریحات بنانا چادرین ڈالنا چراغاں کرنا قبے بنانا جائز و مستحب اور
باعث اجر وثواب ہے۔

غلاف و ضریح کی غرض یہ ہے کہ لوگ قبروں کا احترام کریں
ضریحات سے قبور متعارف و ممتاز ہوں جن سے ہر زائر کو علم
ہو جائے کہ یہ قبور صالحین ہیں۔ مزارات پر قبے بھی اسی لئے
تعمیر کئے جاتے ہیں کہ زائرین وہاں بیٹھ کر تلاوت کلام پاک
وظائف پڑھیں، قبور شہدا و صلحا پر جا کر ایصال ثواب کرنا حضور

سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے آپ نے اور آپ کے اصحاب و اہلیت نے زیارت قبور کے لئے بہ کثرت احکام صادر فرمائے اور ان کے زمانے میں قبور پر خیام لگا کر ممتاز کیا گیا۔

مزارات شریفہ پر غلاف و ضریحات ڈالنا اور ان کی زیارت کرنا :

مزارات صلحا و شہدا اتقیاء و اولیا ؛ پر غلاف و ضریحات کی غرض صاحب قبر کی عظمت اور قبر کی توقیر ہے نیز ان قبور شریفہ کو ممتاز کیا جاتا ہے تاکہ زائرین حاضر ہو کر ایصال ثواب کرسکیں۔ اس سلسلے میں سب سے پہلے حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا طرز عمل زیر نظر رکھنا چاہئے :

میت کو ایصال ثواب اور سماع موتی :

عن عباد بن ابی صالح ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یأتی قبور الشہدا باحد علی رأس کل حول فیقول سلام علیکم بما صبرتم فنعیم عقبی الدار وقال وجاءہا ابو بکر ثم عمر ثم عثمان فلما قدم معاویہ بن سفیان حاجاً جاءہم قال وما کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذ واجہ الشعب قال سلام علیکم بما صبرتم فنعیم اجر العاسلین۔۔۔

عباد بن ابی صالح سے روایت ہے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال کے شروع میں شہدائے احد کی قبور کی زیارت کے لئے تشریف لایا کرتے تھے راوی نے کہا حضور کے بعد ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہما حضرت عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما بھی ایسا ہی کیا جب حضرت معاویہ رضی اللہ عنہما حج کے لئے تشریف لائے راوی نے

(رواہ بن شیبہ وفاق الوفا)

کہا جسوقت حضور پاک صلی اللہ
علیہ وسلم گھائی کے سامنے تشریف
لائے تو سلام علیکم فنعیم اجر
العاملین فرماتے۔

مردے سنتے اور پہچانتے ہیں :

حضرت ابن عباس سے مروی ہے
اوپہوں نے حضور پاک سے روایت
فرمایا حضور نے ارشاد فرمایا نہیں
ہے مردہ اپنی قبر میں مگر مثل
ڈوبنے والے کے طالب فریاد رس
ہے انتظار کرتا ہے۔ ہاں، ماں یا
دوست کی دعا کا تو جب دعا
اسے پہنچتی ہے تو اسے دلہا
وبانیہا سے زیادہ محبوب ہوتی
ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ دنیا
والوں کی دعا سے اہل قبور پر
پھاڑ جیسے خیر و برکت اور انوار
داخل کرتا ہے اور بیشک مردوں
کے لئے زندوں کا تحفہ اون کے
لئے مغفرت چاہنا اور صدقہ
دینا ہے۔

عن ابن عباس رض عن النبی صلی
اللہ علیہ وسلم ما للمیت فی قبرہ
الاشبہ الغریب المتفوت ینظر دعوة
من اب وام او صدیق ثقة فاذا لحتہ
کان احب الیہ من الدنیا وما لہا لان
عزوجل لیدخل علی اهل القبور من
دعا اهل الدنیا امثال الجبال وان
هدیة الاحیاء للاموات الاستغفار لہم
والصدقة عنہم .

(رواہ الدیلمی فی مسند الفردوس)

حضرت ابن عباس رض سے مروی
ہے حضور نے فرمایا نہیں گذرتا

۔ عن ابن عباس رض قال قال رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من احد

بمیر بقبر اخید المؤمن کان لیعرفہ
 فسلم علیہ الاعرفہ ورد علیہ السلام.
 (وفا' الوفا')

کوئی شخص اپنے بھائی کی قبر
 پر مگر وہ اسے پہچانتا ہے اور جب
 سلام کیا جائے تو پہچان کر
 جواب سلام دیتا ہے۔

۲ - ان الصیت لیسمع قرع نعالمهم
 اذا نصرقوا (رواہ مسلم)

اور جب لوگ دفن کر کے واپس
 ہوتے ہیں تو وہ جوتیوں کی آواز
 سنتا ہے :

مذکورہ بالا احادیث شریفہ سے حضرات اولیائے کرام صلحا و اتقیائے
 عظام کی ارواح طیبات کا ادراک و شعور ہونا ثابت ہوا نیز یہ بھی
 معلوم ہو گیا کہ انہیں زائرین کی حاضری کا علم ہونا اور ایصال ثواب سے
 مسرت حاصل ہوتی ہے۔

قبر پر گنبد بنانا مزارات پر خیام و ضربعات لگانے کا بھی یہی
 منشا ہے کہ قبور ممتاز ہوں اور زائرین باطمینان و سکون ایصال
 ثواب کرسکیں۔

۱ - مات الحکم بن العاص فی خلافة
 عثمان فضرب فی عہد عمر علی زینب
 بنت جحش فسطاس فہل رائیم
 عابا ذلک .
 (اصحابہ فی اہل الصحابہ)

حضرت سیدنا عثمان غنی رضہ عندہ کی
 خلافت کے زمانے میں حکم بن
 العاص کا انتقال ہوا ان کی قبر
 پر گرمی میں خیمہ لگایا گیا تو
 لوگوں نے اس کے متعلق کچھ
 کلام کیا حضرت عثمان غنی رضہ
 نے فرمایا تو کیا تم نے کسی کو
 دیکھا تھا کہ اس پر اعتراض کیا
 یا کسی عیب لگانے والے نے اس
 پر عیب لگایا۔

۴۔ کلمات عثمان بن مظعون اخرج
بجنازة فدفن امر النبي صلى الله عليه
وسلم رجلاً ان ياتيه ليجر فلم يستطع
حمله فقام اليها رسول الله صلى الله
عليه وسلم و حسر عن ذراعيه قال
المطلب قال الذي يخبرني عن رسول
الله صلى الله عليه وسلم كاني انظر الى
بياض ذراعي رسول الله صلى الله عليه
وسلم حين حسر منها ثم حملها
فوضعها عند راسه فقال اعلم بها
قبر اخي وادفن اليه من مات اهلي .
(رواه ابو داؤد ص ۷۰۷ جلد دوم)

۲۔ جب حضرت عثمان بن مظعون
نے وفات پائی اور انہیں دفن کیا
گیا تو حضور نبی کریم علیہ
الصلوة والتسلیم نے ایک پتھر
لانے کا حکم فرمایا مگر وہ صحابی
بھاری ہونے کی وجہ سے اٹھا نہ
سکے تب آپ خود تشریف لے گئے
آپ نے آستینیں چڑھالیں راوی نے
کہا جب آپ نے کلائیوں سے کپڑا
اٹھایا تو گویا میں آپ کی کلائیوں
کی سفیدی دیکھتا ہوں پھر آپ نے
اس پتھر کو اٹھا کر حضرت عثمان
بن مظعون کے سر کے قریب
رکھ دیا اور فرمایا اس پتھر سے
اپنے بھائی کی قبر کا نشان کرتا
ہوں اور میرے اہل میں جو وفات
پائیں اس کے پاس دفن کروں گا۔

۳۔ علامہ عینی عمدۃ القاری میں تحریر فرماتے ہیں :

۴۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے
زینب بنت جحش کی قبر پر خیمہ
لکایا۔

۳۔ محمد بن حنفیہ نے حضرت بن
عباس کے مزار پر خیمہ نصب فرمایا۔

۵۔ تفسیر روح البیان میں ہے :

قَبْرِ الْقَبَابِ عَلَى فَمِ قَبْرِ هَمْ امْرُؤٌ جَائِزٌ
 مَا دَانَ الْقَصْدَ بِنَاكِ الْعَصِيْبِ فِي اعْبَابِ
 عِمَامَةٍ وَلَا يَحْقِرُوا صَاحِبَ الْقَبْرِ .
 • • • وَلَمَّا وَصَلْنَا فِي مَدِينَةِ مَكَّةَ
 بَنَانًا جَادِرِينَ وَ عَمَامَةً لَسِيْرِيْنَ كَا
 ذَاكَ جَبَّحْنَا مِنْهُ مَقْصُوْدَ عَوَامِ
 كِي نَكَاھُوْنَ فِيْ اَھْلِ قَبْرِ كِي تَعْظِيْمِ
 اَوْر صَاحِبِ قَبْرِ كِي تَحْقِيْرِ نَهْ هُو
 جَائِزٌ هُو .

علامہ معنفی اس عمامہ صاحب فتح الباری فرماتے ہیں :

۱۔ الاتفاق علی حرمة مسلمہ وہ ۱۔ یہ امر معنی عیدہ ہے کہ
 حرمتہ حیا . مردہ مسلمانوں کی عرب زندہ کی
 طرح کی جاتی ہے۔

۲۔ حضرت عبداللہ بن مسعود سے ابن سنیہ روایت فرماتے ہیں :
 اَذَى الْمُؤْمِنِ فِي مَوْتِهِ كَا ذَاہِ فِي ۲۔ مومن کو مرنے کے بعد اذیت
 حیاتہ . دینا ایسا ہے جیسے اُسے زندہ کی
 میں اذیت پہنچائی ۔

۳۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے میں ان کو اذیت پہنچانے سے منع
 فرمایا ، حضرت عمارہ بن حزم سے مروی ہے ۔
 رَأَى حَالِسًا عَلَى قَبْرِ فَنَالَهُ بِصَاحِبِ اے ہر پر بٹھیسے والے قبر سے ابر
 الْقَبْرِ انْزَلَ لَا تُوذُ صَاحِبَ الْقَبْرِ وَلَا اور صاحب قبر کو ایذا نہ پہنچا
 يُوْذِيْكَ . نہ وہ تجھے ایذا پہنچائے ۔

اس حدیث سے دو باتیں معلوم ہوتی ہیں ایک یہ کہ صاحب قبر
 کو ایذا نہ پہنچانی چاہئے ، دوسرے یہ کہ صاحب قبر ہی اذیت
 پہنچا سکتا ہے۔ احادیث شریفہ اقوال صحابہ و عمامہ اتقا سے یہ بات
 بدرجہ اتم محقق ہے کہ اعلیٰ قبور کو سحر و ادراک ہوتا ہے۔ وہ سلام
 کا جواب دیتے ہیں ، تلاوت کلام پاک سے انہیں مسرت حاصل ہوتی ہے

فہو امر جائز لا ینبغی النہی عنہ لان
الاعمال بالنیات ولکل امرہ ما نواہی .

کیونکہ مزارات اولیا کی حاضری
کے وقت ان کے دل ادب کے
لئے تابعدار نہیں ہوتے ، ہم
بیان کر چکے ہیں کہ مزارات
کے پاس اولیائے کرام کی روحیں
حاضر ہوتی ہیں تو اس نیت سے
چادریں وغیرہ ڈالنا جائز ہے جس
سے ممانعت نہ کرنا چاہیے اس
لئے کہ اعمال کا دار و مدار نیتوں
پر ہے اور ہر شخص کے لئے اس
کی نیت پر بدلہ ہے۔

۲۔ صاحب ردالمحتار فرماتے ہیں :

ولکن نقول الآن اذا قصدہ
التعظیم فی عیون العامة کے لا
یحتقروا صاحب القبر و لجلب
الخشوع والادب الغافلین الزائرین
نہو جائز .

۲۔ لیکن اسوقت ہم یہ کہتے
ہیں کہ اگر چادر وغیرہ ڈالنے
سے عوام کی نگاہوں میں مزارات
کی عظمت پیدا کرنا ہو کہ وہ
صاحب قبر کی تعظیم نہ کریں
اور غافلوں کے دلوں میں خشوع
و ادب پیدا ہو تو جائز ہے۔

حضرت ملا علی قاری رحمۃ اللہ الباری
۳۔ قد اباح السلف البنا علی قبر
العشائخ والعلما المشہورین لیزورہم
الناس ولیستربحو بالجلوس فیہ .

۳۔ اسلاف کبار نے مشائخ و
علما کی دور پر بنا کر چادر
رکھا ہے تاکہ لوگ زیارت کریں
اور وہاں بیٹھ کر استراحت کریں۔

مزارات پر چراغان کرنا :

حاجتاہوں مررت بر زاسی شرہ شربت شہ سادہ زترین آرام
و سکوں کے سبھ عوات حوات برسکن - حضرت عمنے منندین نے
حضرت نعمہ داری صحابی رضی اللہ عنہ کے من نعت سے سبھ لئی ہے۔ علامہ
مسئلای فتح اساری شرح بحدری میں فرماتے ہیں ۔

۱۔ وثان سبھ الداری من فاضل ۱۔ حضرت سبھ داری افضل
اصحابہ واہ سبب وحوال من صحابہ میں ہیں جن کے سبھ سے
اسرح المسجد۔ سبب ہیں آب وہ پہلے صحابی

ہیں جنہوں نے مسجد نبوی میں
چراغان کیا انہیں

حضرت نعمہ داری کے معنی سد اعابہ فی معراج الصحابہ کے
صفحہ ۲۶۲ پر جو عبارت درج ہے اس کا ترجمہ یہ ہے۔ تمہا سراج
غلام نعمہ داری نے تمہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں
ہم حاضر ہوئے ہم سب نعمہ داری کے سبھ غلام ہوئے بہرے آقا نے
سچھے حکم دیا تو میں نے مسجد نبوی کو زسوں کے نسی سے چراغ
جلا کر منور کر دیا اس سے پہلے مسجد نبوی میں خورمہ کی لکڑی
جلا کرتی تھی حضور نے فرمایا تمہارا نام کیا ہے ، میں نے عرض
کیا فتح فرمایا نہیں اس کا نام سراج ہے۔

عارف بانہ حضرت عبدالعنی نابسی فرسانوں میں چراغوں کے جلانے
رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا واما ادا کی سماعت صرف اس صورت میں
کان موضع الثور مسجداً وکان مرولی ہے کہ بالکل سبھ سے خالی ہو
من الاولیاء وعالم من المسجدین نعظیماً ورنہ اگر وہاں مسجد ہے یا
اروحد المشرف علی سباب جسدہ گذرگہ ہے یا کوئی بہتت ہے یا

كاشراق الشمس على الارض اعلماً
 لئلا من انه ولي ليتبركوا او يدعو
 الله تعالى عنده فيستجاب لهم فهو امر
 جائز لا يمنع منه والاعمال بالنيات.
 (حدیقہ ندیدہ)

کسی عالم و ولی و محقق کا مزار
 ہو اس کی روح مبارک اپنا ہر تو
 ڈالتی ہے جیسے زمین پر آفتاب اس
 کی تعظیم کے لئے چراغوں کیا جانے
 تاکہ لوگ جانیں کہ یہ ولی اللہ
 کا مزار ہے اس سے برکت حاصل
 کریں اور اس کے پاس اللہ تعالیٰ
 سے دعائیں مانگیں تاکہ ان کی دعا
 قبول ہو تو یہ جائز ہے جس
 کی ہرگز معانت نہیں ہر کام کا
 دارو مدار نیت پر ہے۔

مہ کورہ باز اقوال شریفہ سے اور مستفسرہ کی ایک حد تک و صاحب
 ہو گئی اس سے زیادہ کے شے کتب شریفہ میں تفصیلات موجود ہیں
 پس صلحا انما کی زبرد کرنا نہیں شعور و ادارت ہونا ون کی
 قبور کا احترام و عزیز کرنا نسبت الاصل ہے۔ و ان کی قبروں پر
 غلاف ڈالنا صحیح بنا صحیح ہے۔ حضرات اہلسنت کے ساتھ ہر علماء
 و صوفیوں سے ہر ایک سوان پر بعضی رسائل تحریر فرمانے ہوں یہ
 سوئے مختلف مسائل پر مختصراً علم بد کیا گیا ہے اور اس کے اندر دلائل
 بھی اختصار ہی سے درج کئے گئے ہیں۔

العبد الفقير المعجيب التحقير محمد عبدالحماد القادري
 المعيني البدایونی

تصدیقات علماء کراچی :

محمد بن عبد العزیز و تصوف و السلام علی سید الانبیاء والمرسلین
صلی اللہ علیہ وسلم :

حضرت مولانا عبدالحامد صاحب فدری بد یونین کا جواب حق و صواب
ہے بیور اور نا احترامی کی غلطی کے اعسار کے لئے چادر و غلاف
ڈبنا زائریں کے آرم کے نیچے سے ، سرعاً مستحب ہے ۔

واللہ تعالیٰ اعلم و سبمہ اہم واحکم (محمد عمر اعینی)

حضرت مولانا سید محمد عبدالحامد صاحب فدری مدظنہ کا یہ
جواب حق و نواب ہے ررکن دس کے سروں کی زبانت کرنا موجب
برکت ہے اور ان کے مزارات کو سباز کرنا تمام دیار و امصار اسلامی
میں اچھا سمجھا جاتا ہے ۔ وہ ، راہ المسلمون حسناً یھو عند اللہ حسن
واللہ تعالیٰ اعلم ،

(امیر عبدالمصطفیٰ ازھری عدولہ شیخ الحدیث ، دارالعلوم امجدیہ

کراچی) -

الجسواب صحیح :

محمد منیر احمد غفرلہ دارالامان واعصا ہربروڈ کراچی

رضاء المصطفیٰ ، خطیب نیو مین مسجد

فقیر ناصر جلالی - محمد حسن حنائی ، خطیب مکرانی مسجد ۔

حکیم معصود حسن فدری رضوی پلی بھیتی ۔

محمد شفیع سفرلہ اودھروی ، خطیب عیدگاہ ۔

فقیر ضیا القادری

فقیر غلام قادر کشمیری ۔

جمیل احمد النعیمی خطیب صرافہ مسجد

المجیب مصیب

شاہ احمد النورانی صدیقی قادری

فقیر عبدالسلام قادری سجادہ نشین

سید نور الاسلام قادری

فقیر شاہ میر احمد واسطہ قادری حوثہ پوری

فقیر محمد شریف

محبوب رضا خطیب کہپوری گارڈن

محمد محسن فقیہ الشافعی

سید شجاعت علی خطیب ناظم آباد۔

تصدیقات علمائے حیدرآباد سندھ، شہدادپور و سکھر

حضرات اولیاء کرام و علمائے عظام مد ثورات مدرجہ بالا سے
سنتی اور اس پر عامل ہیں اور ان کے پاس دلائل وائبات کے لئے کافی
مواد موجود ہیں۔ سیرا اصول سے ہے آدہ میں سرارات پرزگن طریقہ پر
حاضری دینا اور بعض سے استفادہ کرنا ہوں (صعہ اللہ اسیر ایرانی)۔
ہذا ہوائی والحق احق ان مع : (المد الضعیف فقیر محمد
عبدالحمید قادری بریلوی غنی عنہ خطیب محسن مسجد شہدادپور)

علماء ضلع سکھر و پیر گوٹھ:

باسمہ تعالیٰ شانہ بعدہ و نصلی و نسلی عنی حبسہ الکریم و غنی آلہ
واصحابہ واتباعہ اجمعین :

امسابعہ

ایک نازہ فتویٰ مرتبہ حضرت مولانا عبدالحمید صاحب قادری
بدایونی صدر مرکزی انجمن تبلیغ الاسلام کراچی، نظر سے گذرا

جس میں وسیع ذمہ ہے یہ مغربوں سرگمہ احادیث کے موازات پر
 تعرض و دیار و سرحدی بعدہ سب و غیرہ عمارات قائم کرنا بلاشبہ مسنون
 و مستحب ہے، یہ ان کے محض و معتمدین اطمینان و آرام کے
 ساتھ قرآن حوائج و مسیح و معدن وغیرہ انداز الہدہ ادا کر کے ایصال
 ثواب کا شرف حاصل کرسکیں۔ اور دنیا دیکھئے اور غرب حاصل
 کرے۔ کہ صحیح معنوں میں حد پرست اور جدا بغا کی صرف بلانے
 والی حضرت کا مقام اتنا بلند و ممتاز ہوتا ہے۔ جیسا کہ سورہٴ بقرہ
 میں قرآن مجید نے بقرہ بن و مسکریں ثواب و صاحب سے شبہ فرمائی
 "ام حسبہ من احمر حوائسنا ان جمعہم کاندین آسوا و عملوا الصحت
 سورہٴ بقرہ و ما ہمہ سا ما حکموا سورہٴ حشرہ بارہ (۱۸) "۔
 کیا جنہوں سے برائیوں کا ارتکاب آتا وہ نہ سمجھتے ہیں کہ ہم
 انہیں ان جیسا کر دیں گے جو انہیں لانے اور اچھے کام کرنے ان
 کی زندگی و موت ان کی برابر ہو جائے دنیا ہی برا فیصلہ کرتے ہیں۔
 یہ ایک روشن حقیقت ہے کہ محبوبان الہی جن شانہ کی
 زندگی بھی ممتاز ہے اور صاحب بھی ممتاز ہے۔

زندہ جاوید ہیں سوز محبت کے قلیل

یہ سر نہ ہندے نہیں ہونے سے نہ جانے کے بعد

امیازی شاہ ظاہر کرنے کے لئے حقیقتی رائدین اور دیگر صحابہ
 کرام اور تابعین عظام نے ہزار ہا عمارات تعمیر کرائیں۔
 خیمے لگوائے جیسا کہ فیوض مدنیہ میں درج ہے اور مزید یہ کہ
 صحیح بخاری حد اول صفحہ ۲۶۶ باب فی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
 میں ہے کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے اپنی گورنری کے وقت جو
 ولید بن عبدالملک کے زمانے میں تھے، حضور انور علیہ الصلوٰۃ و سلام
 کے روضہٴ مقدسہ کی دیوار بن از سر نو تعمیر کرائیں جب کہ حضرت فاروق

اعظم رضی کی تعمیر کردہ دیواریں گر جس جو کچی ایٹوں کی ہیں
 "یا سقوت علیہم الحافظ فی زمن انولید بن عبد لعلک الحدوا فی بنائہ۔"

(الحدیث)

اس کے تحت اسے محدث علامہ بدر الدین محمود عینی نے تحریر
 فرمایا اول من "بني جداراً عمر بن الخطاب،، اور علامہ نور الدین
 علی سمہودی سنوی ۱۰۱۱ء خلاصۃ ابوی مضعوہ قاعہ صہ ۱۹۶ فصل
 "فیہ یعنی بالحجرۃ العظمی،، میں تصریح فرماتے ہیں کہ "لم یکن
 علی عهد النبی صلی اللہ علیہ وسلم حائطاً فلان اول من بنی علیہ جداراً
 عمر بن الخطاب رضی عنہ نوی کی پہلی دیواریں حضرت عمر بن
 الخطاب رضی اللہ عنہ سے تعمیر کرائیں اور مزارات پر تعمیر عمارت شان
 نبوت و رسالت سے مخصوص نہیں کیونکہ حضرات شیخس کے مزارات بھی
 اسی روضہ مقدسہ میں ہیں۔"

روضہ مقدسہ و ثعبہ معظمہ پر زائرین کا احترام کے ساتھ نظر
 جمائے رکھنا انک پابندی ہے جیسا کہ خلاصۃ الوفای مطبوعہ
 قاعہ صفحہ ۹۰ میں ہے "ودام النظر الی الحجرہ الشریفہ فاند
 عبادہ قیسا علی الکعبہ وذاتین خارج المسجد ادام النظری قیہام المہمانہ
 والحضور انتھی،،"

یعنی ہر زائر کو اوصاف اور ادب سے حجرہ شریفہ کی طرف
 ہمیشہ نظر کرنا انک فریب ہے سے ثعبہ پر قیاس کا گنا ہے۔ پھر اگر
 زائر مسجد نبوی سے باہر ہے تو گند حضرت کی طرف متوجہ رہے اور کسوں
 نہ ہو کہ جس سرور کو حضور انور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جسم اقدس
 سے مس ہونے کا شرف حاصل ہے ثعبہ معظمہ اور عرش سے مس
 میں بڑھ کر ہے جیسا کہ دربخار اور ردالمحتار میں تصریح ہے۔ "ماضم
 اعضائہ علیہ الصلوٰۃ والسلام فاند امض مطلقاً حتی من الکعبہ والعرش

والکرسی سہے ،، (حد ۱ صفحہ ۱۷۸ آخر کتاب النجیح)

یعنی جو حاتم حضور انور علیہ الصلوٰۃ و السلام کے بدن مبارک سے ہی عرق ہے وہ بہرحال سب سے افضل و اعلیٰ ہے اور وہ نعبہ معظمہ عرس و ارسی سے بھی افضل ہے۔ علامہ نسائی شریح فرماتے ہیں: "قل فی النساہ و الخلالی لعماداً مویع القدر احدس فماضہ اعصابہ اسریدہ فہو افضل بدع لارض بالاجماع ،،۔"

یعنی مزار شریف کے علاوہ دوسرے مقامات کی افضلیت میں اختلاف ہے لہذا جو مقام اعصاب سے سرفہ سے افضل ہے وہ تو احسان باری زمین سے افضل ہے عی۔ "وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمین واصوہ وانسلاہ علی سید المرسلین و حاتم النبیین محمد و آلہ واصحابہ واتباعہ اجمعین حرره محمد صاحب دد حال سمرقند رب العباد جامعہ راشدہ پر گوٹھ

الجسواب صحیح :

فقیر محمد صالح خطیب جامع مسجد درگہ سرفہ پر گوٹھ فلع سکھر

الجسواب صحیح :

الفقیر عبدالصمد غفرلہ اوحد

الجسواب صحیح :

کریم بخش مدرس جامعہ راشدہ۔

تصدیقات علمائے بلوچستان :

مذکورہ بالا جو بات حضرت علامہ بدایونی مدظلہ عالی صحیح

و درست ہیں۔ صحیح عقیدہ قرآن و حدیث کی روشنی میں وہی ہے جو حضرت مجیب اول نے تحریر فرمایا "خداوند تعالیٰ سب مسلمانوں کو ایمان کی حلاوت و روشنی عطا فرمائے آمین،،۔ سید عبدالرزاق بخاری خطیب جامع مسجد پر بخاری کوٹشہ۔

الجواب صحیح :

میدانہ رکھا خطیب جامع مسجد - میان محمد اسماعیل اسلام آباد
کوٹہ - اظہر قادری عنی عنہ - سر فضل ٹولوی - طاہر قادری -
سید عبدالولی حبیب مسجد حنفیہ سسی - محمد اسماعیل سسی -
تصدیقات حضرات علمائے کرام ریاست بہاول پور :

الجواب صحیح

گل محمد قادری خطیب جامع مسجد ، فقیر سید علی اظہر بخاری
خطیب جامع مسجد ، فقیر محمد نوار منی و صدر مدرس بہتہ
دارالعلوم جامعہ محمدیہ رضویہ رحمہ خاں ، علی بخش مدرس
مدرسہ جامعہ رضویہ ، غلام قادر امام مسجد ، خواجگان ، محمد بہر اللہ
افغانی ، عبدالکریم مدرس جامعہ رضویہ - فقیر غلام قادر امام مسجد
مدنی ، فقیر محمد بنہ امام عسکریہ ، احمد حسن خطیب عباسی مسجد ،
قاری ابو حسن خطیب -

تصدیقات علمائے ڈیرہ غازی خان :

قد اصحاب قیما اجاب :

فقیر غلام جہانناں منی و صدر مدرس دارالعلوم معینیہ
جامع مسجد ڈیرہ غازی خان -

الجواب صحیح والمجیب نجیب :

فقیر کاتب اللہ عنی عنہ مدرس - احمد یار عنی عنہ مدرس -
عبدالسی المختار فقیر حافظ اللہ یار فریدی مدرس مدرسہ معینیہ -

الجواب صحیح :

فقیر غلام حیدر عنی عنہ -

حضرت علامہ مولانا عبدالحمید صاحب قادری بدایونی کا جواب
بلا ریب حق و صواب ہے سررکن دین کے مزارات پر انوار پر قیے

تعمیر اور اصلاح چرچا پر زنگاں نہس کی سب سے اور حضور سیدنا
 وہ اس پر صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد گرامی مبارک اہمیتوں حسناً و
 عند اللہ جس کے مطابق ہے۔ زہد و ریاضت نہس آنحضرت صلی اللہ
 علیہ وسلم کی سنت نبوی و فعلی ہے۔

ابن علی فور اسجداً فتول سلام عدیکہ بتحصیرک انعم
 سقی ابدار و یحییٰ ارقمہ شکک انفعون۔

خلاصہ سرورگاہ نہس کے برزاق اور حاضری دنیا سنت نبوی و
 فعلی ہے اور زہد و ریاضت و عزم و مؤمنان و صالحین کا ہے۔
 جس کی یاد میں آئے دو عطا صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث وارد
 ہے " ہذا ما عندی والعم عند اللہ "۔

احمد حسین فریسی سی و حبیب مرادری جامع مساجد
 کاغذی خالی۔

مسئلہ نمبر ۱۰۰ : مسلمانوں کے لئے دنیا و آخرت کی توفیق و نفع

اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان کے لئے دنیا و آخرت کی توفیق
 اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان کے لئے دنیا و آخرت کی توفیق

اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان کے لئے دنیا و آخرت کی توفیق

الجواب صحیح

الجواب صحیح

عبدالحکیم مدرس انوار العلوم

انور علی خان مدرس و مدرس

الجواب صحیح

فخر علامہ مدرس مدرسہ انوار العلوم۔ محمد جان عالم۔

فخر مدرس مدرسہ صلی مدرس مدرسہ انوار العلوم۔

فخر مدرس لاہور عن ہذا الجواب لدا فی الطحاوی شریف :

الجواب صحیح

الجواب صحیح

محمد جان مدرس انوار العلوم

فخر مدرس انوار العلوم۔

الجواب صحیح

محمد منظور احمد خان مدرس احمد علی خان سسری مجددی ۔

الجواب هو الصواب

سید حیدر حسین شاہ اعلیٰ اور سداں صبح سناں ٹوٹا

جراہ اللہ ذرا من لب هذا الجواب ، صواب :

غلام نظام الدین محمود سلیمانی (سجادہ شاہ یوسف شریف)

غلام نجرالدین نظامی غلام محی الدین ۔

صدقات عثمانی لاہور و کراچ و سرگودھا :

بلا شبہ ہزار ہا مدرسہ کی بے شمار احیاء ہر مسلمان ر و حسب اور

تقویٰ اعلیٰ کی علامت ہے ۔ ہر آن کریم میں ارشاد ہے "وہن یعلم

شعائرا اللہ فانہا من تقویٰ القلوب" :

محدود فاصلہ حضرت علامہ اجل محسن محبت مدنی صاحب کے

جوابات میں و جواب میں ۔ ان معذوق نداء

محمد حسین زعمی سرگودھا دارالعلوم جامعہ نعمتہ لاہور ۔

المجیب بصیب

الجواب صحیح

فری غلام رسول جامعہ نعمتہ لاہور ، سلام میں میں زعمی سرگودھا ،

محمد یوسف خطیب مسجد شاہ عیوب ۔ محمد اسماعیل ۔ محمد فاروق سیالوی

خطیب جامع مسجد ، سید صاحب حسین شاہ سسری خطیب جامع

مسجد ، منورہ لاہور ، فاری عبدالاحمد قادری ۔ سید محمد اسرف زعمی

خطیب جامع مسجد مدرس انجمن نعمانیہ ۔

هذا هو الحق والحق احق ان يتبع :

ارسلہ بنا عوی امداری خطیب جامع مسجد و نامہ اعلیٰ سلامی آبادی ۔

محمد شاہ الولیٰ اماجد والصلوة والسلام علی سداں محمد احمد و

علی آلہ و صحبہ و انہ العوت الاعظم شیخ الامجد و بعد الصلوات ہدیہ

العجائب الشافعية التي اعلمها انما زامة معاهدة الحجج السيد محمد عبد حامد
القادري البدايني فوجد بها مؤلفه يحيى واصحاب ونسب علي ، اقول شهيد :
محمد اعجاز رضوي حاتم اعلم في اجابته اسعيبه لاهور -

من اجاب نقد اجاب

احمد حسن خطيب عيدگه گجرات

اجواب صحيح وصورات و المعجب اتسب مصيب ومشاب

محمد سعيد احمد خان نشندي مدرس نعمانہ لاهور

فقير قادري بوالبريد سيد حمد عتره سيم ودفی حرب الاحرف لاشور -

الاجواب صحيح

الاجواب صحيح

فقير عزيز حمد قادري مفي و خطيب عيدگه - محمد عمار انرفي گجرات

المعجب مصيب - سيد محمود احمد رضوي

الاجواب صحيح

المعجب مصيب

سيد احمد شاه مدرس حده لصفونا

مدر علام قادر سرفي حليل

الاجواب صحيح

مدر زاشه سيد حمد علي شاه خطيب سرگودها

حصول برکت و سواب دعا وغيره مصالحي خير كي نسب سے قور صحاح

پر حاصري نه صرف حائز بلكه مستحب هي حضرت امام شافعي رضي الله عنه

نے پيايد فعن حضرت امام اعظمه رضي الله عنه كي قبر شريفه كے سائبه صريحاً

بيان كر ديا هي - " قال الشافعي الله و رسوله اعلم موسي محمد ، قادري

خطيب جامع حسن آباد -

فقير محمد خطيب جامع مسجد مسلم پارک لاهور - عبد افغور خطيب -

محمد الله دنا خطيب جامع مسجد حنيه - احمد علي قصوري خطيب جامع

مسجد قبعه گوهر سنگه - نور محمد خطيب جامع مسجد گورير هؤس -

صاحبزاده ميان جميل احمد شرقوري سجاده نشين شرق پور شريف -

تصدیقات علمائے لائل پور:

الجسواب صحیح

فقیر محمد معین الدین سائمی شفرلہ خادم جامعہ رضویہ مظہر اسلام لائپور۔

ابوالحجیب محمد ابراہیم رضوی شفرلہ۔

دارس فیہ من احاب الجواب صحیح و صواب و واجب و نصب و مشاب

و بتہ معانی و رسوائہ الاعلیٰ اعظم محمد و اسم قادری فقیر ہوسعد محمد امین

شفرلہ جامعہ دار لائل جامع رضویہ لائپور۔

تصدیقات علمائے منٹگمری:

الجسواب صحیح

المعجب مصیب

ابوانحدر محمد نور اللہ دارالعلوم حنفیہ ابوالضیا محمد یدر صدر المدرس محمد

صدیق مہتمم۔

صحیح الجسواب

محمد رمضان نوری مدرس۔ ابوالنفیٰ محمد حبیب اللہ مدرس۔ محمد نصرت اللہ

مدرس عثمان علی بوزی۔ عبدالرسول، سید محمد اسرف بخاری دالایہ۔

علمائے گوچرانوالہ:

حضرت علامہ داعی کا ترسب دنا ہوا جواب حق و صواب ہے ہم لوگ

اس کی تصدیق کرتے ہیں۔

محمد شرف خطیب جامع مسجد کرشنا نگر محمد اسحق محمد شرف خطیب

جامع مسجد نور۔

علمائے آزاد کشمیر:

محمد امین ندین قریشی عبدالکریم عنی عبد ضلع میرپور آزاد کشمیر۔

الحاج بلور جمیر خطیب آزاد کشمیر

ہم سب لوگ حضرت مولانا ندایوں صاحب مدظلہ کے فتوے کی

تصدیقات کرتے ہیں۔

محمد علی شاہ

محمد عرفان شاہ - مدرسہ اسلامیہ - مدرسہ اسلامیہ - مدرسہ اسلامیہ
محمد کرام - مدرسہ اسلامیہ - مدرسہ اسلامیہ - مدرسہ اسلامیہ

حافظ عبدالغفور غفرلہ

صوفی غلام محمد نقشبندی

محمد حاجی فضل امینی

محمد راسخ جامع مسجد رحمانی

محمد علی شاہ - مدرسہ اسلامیہ - مدرسہ اسلامیہ

محمد علی شاہ - مدرسہ اسلامیہ - مدرسہ اسلامیہ

محمد علی شاہ - مدرسہ اسلامیہ - مدرسہ اسلامیہ

محمد یحییٰ مدرسہ اسلامیہ - مدرسہ اسلامیہ

تصدیقات علمائے پشاور :

سید محمد امیر شاہ مسجد شاہ درگاہ عالیہ - گل محمد خطیب جامع مسجد
عوثیہ - حافظ فضل محمود خطیب جامع مسجد نمک منڈی سید مبارک شاہ
گیلانی - گل فخر احمد خطیب جامع مسجد فضل اللہ - محمد
فضل الرحمن خطیب مسجد فوج الاسلام -

تصدیقات علمائے مشرقی پاکستان :

ہم لوگ حضرت مولانا بدایونی کے مرنب کردہ فوے کی تصدیق
کرتے ہیں -

تصدیقات علمائے کھلنا :

محمد محی الدین مدرسہ رضائے مصطفیٰ - محمد عبدالاحد پیش اسامہ مسجد
فضل ثریب مصری - محمد عبدالوہاب - محمد علیم الدین مرشد آبادی -
میر احمد خطیب - محمد اسلام غفرلہ - احمد کبیر مدرس سائم پور -
علاؤ الدین ذبیح ٹپارہ - محمد مظفر احمد مدرس مدرسہ - محمد خورشید عائم
مدرس مدرسہ خیریہ

تصدیقات علمائے چائنگام :

محمد قرون مدرس مدرسہ غائبہ حاتنگاہ - محمد نذیر احمد مدرس مدرسہ

سبحانہ - جمال الدین محمد محمد سعید الدین مدرس مدرسہ سبحانہ -
 محمد رسول احمد بروقی مدرس - علی اذہ مدرس مدرسہ سبحانہ - محمد یونس
 مدرس مدرسہ سبحانہ - محمد عبد عفوہ مدرس مدرسہ - سید محمد سعید
 الاسلامی - محمد صابر احمد مدرس - محمد ابوبکر صدیق مدرس مدرسہ
 عالیہ - سید محمد عمر سعید قادری مدرس سکول - محمد صدیق احمد - سید
 سعید انہدی - محمد انصاری رحمن - محمد مصطفیٰ شہزادہ - محمد انیس مدرس مدرسہ
 مدرسہ - محمد نصیر احمد حفصہ جوائہ - محمد محمد ویرا الدین مدرسین
 جامعہ احمدیہ سنہ - محمد شہباز الدین حفصہ جعفر احمد - صدیق احمد زوی
 مدرسہ مدرسہ مسالیموہ محمد عبدالصمد مدرسہ جامعہ - محمد ناصر رحمن -

علمائے ڈھاکہ

محمد سیف محمد اللہ انصاری فرہنگی محلی - محمد عبد ربہ اللہ حفصہ
 و ثوربہ باریک - محمد وحید شہ عی - محمد سعید علی حفصہ
 ڈھاکہ

تصدیقات حضرات علماء الاعلام ہندوستان :

علمائے بدایون :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ! اِنَّا نَعِدُ حَضْرَتَ مَوْلَانَا سَاحِبِ مُحَمَّدِ عَبْدِ الْعَزِیْزِ
 صَاحِبِ قَادِرِی مَدِیْنَةِ الْعَالِیِّ كَ حَوَابِ صَوَابِ هِیْ - اُوْر دَلَالِی تِی مَزِیْنِ هِیْ
 بِلَا شِبْهِ اُوْنَا تِی لِرَاہِ شِعَارِی اللّٰهِ هِیْنِ اِنِ حَضْرَابِ كِی غَضْمِی تَوْتِیْرِ قَلُوْبِ
 كِی قَوِی هِیْ مِّنْ بَعْدِ شِعَارِی اللّٰهِ فَا هَا مِّنْ قَوِی اَقْلُوْبِ (القران) حَضْرَتِ
 سَاحِبِ وُلِی اللّٰهِ مَحْدَتِ دَهْلُوِی رَحْمَتِ اللّٰهِ عَلَیْہِ لَی اِنصَافِ اَعْدَسِیْنِ نَعْرِیْرِی فَرْمَاہَا
 شِعَارِی اللّٰهِ عِبَارَتِ اَزْ قُرْآنِ بَیْتِہِیْ اَوَّلِی عَسَبِ وِ عَرِیْہِ مَنسُوْبِ بَخْدَا -
 عَلَامَتِ نُوْرِ الدِّیْنِ رَحْمَتِہِیْ كِی جَوَاہِرِ اِنْعَدَمِیْنِ هِیْ عَسَا شِعَارِی اللّٰهِ هِیْنِ
 لَہْدَا اِنِ شِعَارِی دِیْنِ مَسِنِ كِی بَیْرُوْنِ بَرِ غِلَافِ ذَاتِ قَسْبِ سَاہِ رَاثِرِیْنِ كِی

... نے اسے مسجور سے اس کے حصر میں اور تلاوت تلام پاک
 کے لئے اس کے سبب سے مسجور اور موجب اجر ہیں۔ اس لئے ان امور
 کے لئے جو مکتوبہ سے تحریر شدہ ہے نہ وہ مسجور ہے بلکہ آپ اللہ کی
 عبادت میں اس کی راحت دہانی ہے۔ یہ غرض صحیح ہیں غرض
 صحیح کے لئے اس کو پسند کر کے نہ حوازی علامہ اس حصر محدث کی
 شرح تفسیری کی اس عبارت سے صاف ہے۔ "اد اعلیٰ التمر لغرض صحیح
 لا یصلد لہ ما یماہ جار، علامہ ملا علی قاری محدث نے مرقاہ شرح مشکوٰۃ
 کے صفحہ ۳۷۲ اور علامہ ضاهر محدث نے مجمع البحر جلد دوم صفحہ
 ۱۷۶ قیوں کی غرض صحیح نکھرا کر ایجاب کا فتویٰ دیا ہے اور اسے
 اسلاف کبار نے نقل فرمایا ہے۔

"ابح اسف الباء علی قبور المشائخ والعلماء المشہورین لیزورہم
 لناس وتسمیوہم انجوس فیہ (مرقاہ) (مجمع بہار الانوار دوم
 میں ہے)

"وذا بح اسف ان بنی علی قبور المشائخ والعلماء المسلمین
 لیزورہم الناس ویسئرنہم بالجبوس فیہ (اسی طرح چراغان کرنے سے
 زمین کی راحت تلاوت قرآن کریم فائدہ خواتی کی سہولت اور علاج و
 صبریات کے لئے ہے انہوں نے صرف صاحب ہر کا ہے۔ جو سائنس اسلامی ہے۔
 (وائتہ اعلم بالصواب)

محمد ابرہم سمسی پوری فریدی خادہ الحدیث و صدر مدرس مدرسہ
 شمس العلوم ہدایوں
 الجواب صحیح

تدریس خواجہ نظام الدین ودی کان اللہ نہ خادہ احداث آسانہ
 قادریہ ہدایوں
 صدر محمد عبدالحمید صاحب قدوسی مدرسہ قادریہ ہدایوں شریف۔

المجيب مصيب

محمد طاهر القادری شفا اللہ عنہ اسم جامع مسجد شمسی -
مولوی محمد بدایوں شریف - صاحب عبدالرحمن قادری بدایوں

الجواب حسن صحیح

محبوب حسن مدرس مدرسہ شمس العسوم

الجواب صحیح

محمد عبدالغنی نقوی صدر مدرس داتا گنج بخش بدایوں -

المجيب مشاب

الجواب حق و صواب

عبدالرشید غفرلہ

سید آصف علی بدایوں

تصدیقات حضرات علمائے بریلی :

"الا حرم الا حرمہ والعمہ عند رسا علماء وحلی اللہ علی سدا

حمد وادہ و صحبہ اکرام الشیر بعضی رضا قادری غفرلہ

محترم مولانا عبدالحامد صاحب قادری مدرسہ نا جواب حق ہے

سوالات مد ذویہ کے لئے جواب نالی ہے جسے زیادہ مستور ہو وہ رسالہ

اعلیٰ حضرت مجدد ملت جناب اموات فی صحیح الاموات ملاحظہ فرمائیے اللہ

اعظمی صدر مدرس مدرسہ مظہر الاسلام مسجد بی بی جی بریلی -

الجواب صحیح

حسن رضا مدرس مدرسہ مظہر الاسلام بریلی

المجيب مصيب

محمد اعظمی مدرسہ مدرسہ مظہر الاسلام بریلی -

الجواب حق و صواب واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

بین الدین امر وہوی عتی عنہ

الجواب صحیح

الجواب صواب

خواجہ مظفر حسین مظہری محب الرضا مدرس مدرسہ مظہر الاسلام

ذخیرہ کتب :- محمد احمد ترازوی

المعجب مصیب

مفتقر حسین رضوی غفرلہ

الجواب صحیح

محمد رفیق حق المداح رضوی ذرا لاف، بریلی سرحد -

تصدیقات علمائے مرادآباد :

الجواب حق و صواب

المعجب مصیب

محمد یونس نعمی مہتمم جامعہ نعمیہ مرادآباد محمد اجمل قادری مفتی

پلہ سنہیل

ذکر کذکر

محمد حسن مدرس مدرسہ عربیہ

تصدیقات حضرات علمائے دہلی :

محمد بن امام العسکری مجدد ترویج علمائے دہلی -

حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب قادری دام مجتہد و جواب صحیح

و مدنی بدلائر و سجدہ ہے۔ بنحوئے حدیث پاؤں "انما الأعمال بالنیات" عمل کی صحبت کا مدار نیت پر ہوا ہے پس اس نیت سے اہل اللہ کی مور بصرہ سے اور ان پر مدرسہ دارالحدیث ننگہ عوام میں ان کا اعزاز و احترام رہے۔ اور لوگ ان سے فیوض حاصل کریں۔ بلاشبہ جائز ہے اور محققین سنیوں کی نیت سے سنا، نیز اسی نیت سے اور رثرین کی آمانتیں اور شکر نیت سے سنا، معنیہ کے ساتھ ان پر قہر بنا بھی جائز ہے جو لوگ اس سلسلہ میں بعض احادیث اور بعض عبارات فقہیہ سے شبہ پیش کرتے ہیں ان میں اپنے رسالہ میں جواب دے چکے ہیں، اسے ملاحظہ فرمائیں۔ رہا رترب مقابر اولیاء اللہ پر جان اس کے استحسان پر حمدہ اہلسنت نہ بناؤں ہے اس میں کسی کو کیا تلام ہو سکتا ہے۔ اور قہر پر روشنی سے اس کے ارد گرد کی روشنی ہے زائرین کے لئے اور یہ بھی جائز ہے حضرت مولانا بدایوں کے فتوے کا یہی خلاصہ ہے جس

من اہلسب کے لئے سبہ کی گنجائش ہے۔ و اللہ اعلم
(ایام اہلسب) مہی محمد مظہر اللہ صاحب

ابوالحسن فاروقی مجددہ مدرسہ ابو جعفر صاحب راہ چہرہ مسجد
فتحپوری دہلی۔

مشرف احمد غفرلہ مفتی فتح پوری دہلی

محمد عبدالرب صدر المدارس نعمانیہ مدرسہ۔

تصدیقات علمائے راجپوتانہ مالوہ :

المعجب مصیب

الجواب حق و صواب

محمد مصوان الرحمان عصرہ مہی ماہود۔ صدر المدارس قادری دہلی کٹھنواڑ

ذلک ذلک

الجواب صحیح

فتیر مختار صدر المدارس و چشتی

صدر محمد حبیب الرحمان قادری

محمد صاحب حق فریدی نقاشی سکھڑ

خطیب جامع مسجد مالوہ

حجے پور ریاست

تصدیقات علمائے لکھنؤ فرنکی محل :

المعجب مصیب الجواب صحیح

من اجاب اللہ صاحب

صدر محمد صاحبہ شاہد انصاری

محمد صاحبہ انصاری فرنکی محل

محمد رضا انصاری فریدی محل

محمد صاحبہ انصاری فرنکی محل

تصدیقات علمائے گوندہ :

بچے حضرت محبت والے جواب سے حرف انہی ہے۔

محمد دانش علی فریدی لکھنؤ پوری صدر المدارس مدرسہ عربیہ مدرسہ پور ضلع گوندہ

المعجب مصیب

صحیح الجواب

محمد محمد حسن گوندوی مدرسہ عربیہ

عبدالمسیح انصاری گوندہ پوری

الجواب حق و صواب

ابوتراب حسین قادری مفتی و مدرس مدرسہ

علمائے بنارس و الہ آباد :

المجیب مصیب

محمد سید عرف حیدر قادری، شیخ الادب جامعہ حسہ الہ آباد

الجواب صحیح

محمد سید عثمان شرفی مدرس جامعہ رضویہ بنارس مدنیورہ

الجواب صحیح

محمد سعید اللہ خان مدرس عربیہ ذریعہ الہ آباد -

قد صحیح جواب واللہ تعالیٰ اعلم وغنیہ احکم وانہ

فقیر بوالمعدنی شمس ندیس احمد رضوی حونیوری خاندہ مدرسہ حمدیہ بنارس

(صوفی) محمد سید اللہ دہری امام شاہی مسجد بنارس

الجواب حق -

محمد باقر عبدالحان اشرفی صدرالمدرس جامعہ رضویہ بنارس

قداجاب من اجاب

ذلک کذلک

محمد عبدالعزیزخان صدر مدرس جامعہ

محمد عبد اللہ قادری

حبیبیہ الہ آباد

الجواب صحیح

الجواب صحیح والمجیب صحیح

سید سہاہ عزیز احمد خاندہ حسہ الہ آباد

محمد بوس نظامی قادری

مشتاق احمد نظامی پاسبان الہ آباد

تصدیقات علمائے کان پور :

الجواب صحیح

نعم ما قال المجیب

سہاہ سید علی حمد قادری

فقیر محمد حسن عثمانی اشرفی الحنفی

نقشبندی

خطیب جامع مسجد کان پور -

قد اجاب من اجاب

الجواب صحیح

فقیر غلام مصطفی وارثی -

فقیر محمد محبوب اشرفی شہرہ

المعجب مصيب

فقير عبدالسمع غفرله صدر المدرس مدرسه حفيه في باراك پور
تصدقات علمائے كچوچھہ فضل آباد :

الجواب صحيح

المعجب مصيب

سيد مقرر حسن كچوچھوی

(مدت اعظم عند) ابوالمحامد سيد

محمد اشرف جيلاني

ذلك كذلك

قد صحح الجواب

محمد حسن رئيسي اعظمي -

سيد محبت اشرف كچوچھوی

تصدقات علمائے مبارك پور :

الجواب هو الجواب والمعجب مصيب و مشاب

عند تعزير في عنده صدر المدرس دارالعلوم اشرفه مبارك پور -

الجواب صحيح

عبدالمنان اعظمي دارالعلوم اشرفيه -

المعجب مصيب

عبدالرؤف عمره مدرس مدرسه دارالعلوم اشرفه مبارك پور -

تصدقات علمائے بنديل كهنت :

صح الجواب

المعجب مصيب

خادم العلماء سيد محمد احسن رباني -

وحود قادري

من اجاب فقد اجاب

پير زاده سيد مظهر رباني غفرله

ذلك كذلك

الجواب صحيح

پير زاده سيد غازي رباني عمره

حافظ سعد الدين سجده نشين

فقير شمس اعظمي قادري -

الجواب صحيح

عبدانور صدي صدر المدرس جامعه قادريه -

تصدیقات علمائے سی ہی :

اوسانے لڑا کے مرارے پر غلاف و چادریں ڈالنے سے ان کی
سارے کے لیے جان حائر و مستحسن ہے۔ (محمد عبد الرشید شفرہ مفتی
جامعہ عربیہ اسلامیہ ناگپور۔

المجیب مصیب

امتی اعظم (محمد سعید حسن
قادری جیل نور

من اجاب فقد اجاب

محمد عبدالرحمن نعمتی صدر
المدرسة جامعہ عربیہ ناگپور۔

الجواب صحیح

غلام محمد حسن عربیہ ناگپور
جامعہ عربیہ۔

صحح الجواب

سید محمد اسرار صدر المدرس جامعہ
عربیہ ناگپور۔

تصدیقات علمائے مغربی پنکال :

المجیب مصیب

خادم العلماء علامہ رسول قادری
صدر المدرس فیض العلوم جمشیدپور
ٹاٹا نگر۔

الجواب حق و صواب

محمد حسن خطیب ناگ نگر۔

فقیر شمس الہدیٰ قادری۔

کاکنہ :

الجواب صحیح

محمد مفتی الدین شفرہ ٹولو ٹولہ اسٹریٹ

ذکک کذک

محمد انصار حسین خطیب۔

الجواب صواب

محمد عبد الرحیم

الجواب صحیح

محمد رمضان حسین قادری۔

تصدیقات علمائے بمبئی :

اللہ تعالیٰ محبت محترم کو اجر دے مسائل کو واضح سے و صحیح

الفاظ میں پیش فرمایا

المعجب مصنف
جلد سوم منہج العلماء

فہم محمد عاصم اسری مصنف
تبلیغ بیروت مدنی پورہ

صحیح مسنون
ظہر منہج صحیح ساری جہت مسنون
ابوالفضیلا قادری خطیب -

مصدقات صحیحہ مدنی جلد سوم
حضر علامہ بدینی ز حواصیل حق و حقیقت
فہم محمد خلیل الرحمن غفرلہ اللہ

حضر مولانا بدینی ز سب ساری جہت صحیح ہے جس پر
عماد و مسیح عیسیٰ ز سب ساری جہت صحیح ہے
و عیسیٰ و عماد و مسیح کی ساری جہت صحیح ہے۔
ان کے نسب و مورثہ صحیح ہے۔ جس قدر مسنون کو مولانا
بدینی نے سب فرمایا وہ حق ہے۔

المعجب مصنف
محمد حسین جیلانی گدیو کہ شریف
مصدقات علمائے مدراس :

صحیح احواب
صوب صحیح
ظہر محمد حسن ز سب ساری جہت صحیح
عبد حسین قادری

آخری گستاخ :

لوگوں کے ہمسے مسیحے میں وہی ہندوستان سے آئے جب کہ
سوائے برہمنوں صحیح ہو چکا ہے اس لئے ہم یہاں حوالہ دینے سے
دستبردار شامل نہیں ہو سکتے۔

ان کے ہندوستان، کشمیر، بنگال، مصر، عراق و ایران
کے ہزاروں علماء و مسیحے ان فتوے کی تصدیق فرماتی ہیں۔

ذخیرہ کتب - محمد احمد ترائی

بڑے عذاب اسلامی کے مسلمانوں کا مقصد ہے کہ جلالہ الملک المعظم
 السعود، حضرات صحابہ کرام، حضرت اہلبیت رضوان اللہ علیہم اجمعین
 اور حضرات صحابہ و بناء کے ان مزارات کو جو حسب المعنی، حنت القمع
 اور احسرت میں منجھتے گئے براہ کرم دوبارہ بنوائیں۔ ہر مزار پر
 ایک کتبہ لگا جائے، نہ ہر مزار اسے بڑھ کر اطمینان و سکون سے
 ایصال ثواب کر سکے۔ مزارات شریفہ پر پوسٹ کا پورہ دم لیا جائے
 نہ کہ اپنے لیے مدعی معتدب کے مطابق نوگ ایصال ثواب کر سکیں۔
 اگر سب سے سعود اسے صرفہ سے نہ دور کرے نہ تیار نہیں کر سکیے تو
 پاک و ہند اور عابہ اسلامی کو احبارت دیں کہ وہ تیار کرائیں،
 مسلمانوں کے معتدب و مسائن میں دخل دے کر ان میں کسی سلطنت
 کی نہیں ہے۔ عربین الشریفین کی حاضری میں ہر طبقہ اپنے معتقدات
 کے مطابق معمولات ادا کرنے کا مجاز ہے۔

اسی طرح سالم اسلامی کے مسلمان بہ چاہے ہیں کہ گید خضرتی
 کے وہ بوسیدہ پردے جو ساٹھا سال سے لٹک کر پارہ پارہ ہو چکے ہیں
 انہیں اور کر مصر سے آئے ہوئے نئے پردے لگائے جائیں۔

عربین الشریفین میں جو مدرسہ طیفہ اہلسب کے خلاف کی جاتی
 ہیں انہیں رونہ جائے، ہر طبقہ خیال کو اس کا حق دینا جائے کہ وہ
 حاضری عربین الشریفین کے مواقع پر حسن احلاق کے ساتھ مواعظ شریفہ
 جاری رکھے اور مسائن دسی کی نسیج کر سکے۔ حج کے موقعہ ہر
 حصہ حسب کے ساتھ ایسی تقاریر کا ہونا جن سے جذبات میں اشتعال
 پیدا ہو فوراً بند ہونا چاہیے۔ اگر جلالہ الملک السعود المحترم اس
 وضع مسئلہ کا بغور مطالعہ فرمائیں تو ہمیں امید ہے کہ ان کی مسائل
 طبع و مزاج ہمارے مخلصانہ مشوروں کو قبول فرما کر قرون فسوتکی
 تعمیر کا حکم صادر فرمائیں گے، نہ پاک و ہند اور عالم اسلام

کے جذبات و خیالات میں سکون پیدا ہو اور تمام مسلمان دعائیں
کریں۔

جس طرح جلالة الملك المعظم نے اب سے ۶ سال قبل تعمیر
مسجد نبوی کے سلسلے میں مرکزی جمعیت علمائے پاکستان کے وفد
کی ملاقات میں پاک و ہند کے جذبات سماعت فرما کر احکام دیدئے
تھے کہ نہ تو گنبد خضرائے مقدسہ حکومت سعودیہ منہدم کرانا
چاہتی ہے اور نہ تبرکات شریفہ میں کوئی تغیر و تبدل کیا جاسکتا
ہے۔ شہنشاہ معظم کے اس حکم عالی کے بعد پاک و ہند اور عالم
اسلامی کے مسلمانوں کے جذبات میں سکون پیدا ہو گیا اور آج تک
دنیاۓ اسلامی جلالة الملك المعظم کو دعائیں دیتی ہے۔ ہمیں یہ
بھی علم ہے کہ جلالة الملك المعظم عالم اسلامی کے جذبات و
عقائد کی قدر و عزت فرماتے ہوئے ایسا کوئی اقدام نہیں فرمانا چاہتے
جس سے وہ رنجیدہ ہوں۔

پس ان حالات کا اقتضا ہے اگر جلالة الملك المعظم حضرات
صحابہ کرام و حضرات اہلبیت اطہار کے قبور کو از سرنو
تعمیر کرادیں اور طبقہ اہلسنت کو جو دنیاۓ اسلام میں بھاری اکثریت
رکھتا ہے اس کے دل کی گھرائیوں میں تعمیر نسیب و قبور اور
اہلسنت کے معمولات کی ادائیگی میں رخصت و آزادی کا دیا جانا
یہ ایک ایسا مبارک اقدام ہوگا جسے دنیاۓ اسلامی کسی وقت
بھی فراموش نہ کرسکے گی۔ پھر یہ بات قابل غور ہے کہ ہر متمدن
ملک اپنے تاریخی آثار اور یادگاروں کی حفاظت کرنا اپنے لئے ضروری
سمجھتا ہے اس کے لئے آثار محکمہ قدیمہ کے مستقل شعبے حکومتوں میں
قائم ہیں اگر سیدنا عیسیٰ علیہ السلام سے نسبت رکھنے والے آثار
بطور تاریخ محفوظ رکھے جاسکتے ہیں تو تمام انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ

والسلام اور حضرات صحابہ کرام و حضرات اہلبیت اطہار کے
 قبب و قبور عالم اسلامی میں محفوظ رکھے گئے ہیں۔ تاکہ اس طرح
 ہمارے شاہر کی یاد اور عظمت باقی رہے اور ان کی قبور سے لوگ
 استفادہ روحانی کرتے رہیں۔ اگر قبب بنے ہوں گے تو وہاں زائرین
 سکون و طمانیت کے ساتھ بیٹھ کر تلاوت کلام پاک کریں گے اس طرح
 اہل قبور کی ارواح شریفہ کو ایصال ثواب ہوتا رہے گا۔

تعمیر قبب و قبور میں بہت سی مصالح شرعیہ پوشیدہ ہیں جن
 پر شرک کے نظریہ سے ہٹ کر ٹھنڈے دل سے غور و فکر کرنے کی
 ضرورت ہے۔ ہمیں امید واثق ہے کہ جلالۃ الملک المعظم جو اپنی
 فراست تدبیر و فہم اخلاق، عالمگیر اتحاد کے قائل و عامل ہیں
 فتوے کے مسائل اور ہمارے معروضات پر توجہات خصوصی مبذول
 فرمائیں گے۔ ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ جلالۃ الملک المعظم با اختیار
 حیثیت رکھتے ہیں اگر وہ کسی چیز کو کرانا چاہیں تو علما اور
 غیر علما کی مجال نہیں کہ وہ کوئی غلط اقدام فرامین شاہی کے بعد
 کرسکیں۔ اس بارے میں اگر جلالۃ الملک المعظم نے صحیح اقدام
 فرمایا تو عرصہ دراز کی کشمکش دور ہو جائے گی اور اختلافات ختم
 ہو جائیں گے۔ ہم نے یہ معروضات بر بنائے اخلاص پیش کئے ہیں۔
 امید و یقین ہے کہ ان پر جلد غور فرما کر اقدامات فرمائے جائیں گے۔

آزاد بن حیدر ایم اے

ناظم نشر و اشاعت مرکزی انجمن تبلیغ الاسلام

نمبر ۲۱۳ پیر کالونی کراچی۔

مطبوعہ فیروز سنز، کراچی

ذخیرہ کتب:- محمد احمد ترازوی

ذخیره کتب: محمد احمد ترازوی

مرکزی دارالتصانیف کی تالیفات

نظام عمل

مصنفہ مجاہد ملت حضرت علامہ شاہ محمد
عبدالحمید صاحب قادری بدایونی مدظلہ عالی
صفحات ۲۸۷ کتابت طباعت بہترین۔ اس کتاب
میں پیدائش سے ایگر موت تک کے ضروری
مسائل و احکام عقلی و نقلی حیثیت سے پیش
کئے گئے ہیں۔ قیمت علاوہ محصول و ڈاک
(قیمت ۸-۳)۔

تصحیح العقائد

مولفہ حضرت علامہ مولانا شاہ محمد عبدالحمید
صاحب قادری بدایونی مدظلہ عالی۔ صفحات ۱۰۰
طباعت کتابت بہترین اعتقادیات و مذہبیات کے
ضروری عنوانات آیات و احادیث کی روشنی میں
مفصل بحث۔ قیمت ۲۔ روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔
مرکزی انجمن تبلیغ الاسلام کی طرف سے مختلف
اہم عنوانات پر نہایت مفید مذہبی اخلاقی اصلاحی
تبلیغی کتابچے۔ (قیمت ۸ آنے)۔

تبلیغی کتابچے

حضرت علامہ بدایونی کا سفرنامہ چین اردو
انگریزی۔ (قیمت ۳ روپے)۔

سفرنامہ چین

حضرت علامہ بدایونی کا سفرنامہ بلاد یورپ
انگریزی و اردو قیمت ہر دو جلد (۶ روپے)۔

سفرنامہ بلاد یورپ
و عالم اسلامی۔

ملنے کا پتہ

ناظم دارالتصانیف۔ نمبر ۱۳، پیر کاون کراچی

ذخیرہ کتب: محمد احمد ترازوی